سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2013

سرکاری رپورٹ

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات 2013

(جمعرات 25، جمعۃ المبارک 26، سوموار 29، بدھ 31۔ جولائی 2013، جمعرات یکم اگست 2013)
(یوم الخمیس 15، یوم الجمع 16، یوم الاثنین 19، یوم الاربعاء 21، یوم الخمیس 22۔ رمضان المبارک 1434ھ)

سولھویں اسمبلی: تیسرا اجلاس

جلد 3: شمارہ جات : 1تا5

صوبائی اسمبلی پنجاب

مباحثات

مندرجات

تیسرا اجلاس

جمعرات،25۔ جولائی2013

جلد 3: شمارہ 1

نمبر شمار	مندرجات		صفحہ نمبر
1۔	جناب ڈپٹی سپیکر کا بطور قائم مقام سپیکر اعلامیہ	-----------	1
2۔	اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ	-----------	3
3۔	ایجنڈا	-----------	5
4۔	ایوان کے عہدے دار	-----------	7
5۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	-----------	9
6۔	نعت رسول مقبول ﷺ	-----------	10

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
7۔	چیئرمینوں کا پینل ------------	11
	سوالات (محکمہ جات ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)	
8۔	تمام نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات (ایوان کی میز پر رکھے گئے) ------------	11
	اعلان	
9۔	سیکرٹری اسمبلی ڈاکٹر ملک آفتاب مقبول جوئیہ کی وفات ------------	31
	جمعتہ المبارک، 26۔جولائی 2013	
	جلد 3: شمارہ 2	
10۔	ایجنڈا ------------	33
11۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ------------	35
12۔	نعت رسولِ مقبول ﷺ ------------	36
	تعزیت	
13۔	سیکرٹری پنجاب اسمبلی ڈاکٹر ملک آفتاب مقبول جوئیہ (مرحوم) کے لئے دعائے مغفرت ------------	37
	حلف	
14۔	نو منتخب خاتون ممبر اسمبلی کا حلف ------------	37
	سوالات (محکمہ سکولز ایجوکیشن)	
15۔	نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات ------------	38
16۔	نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات (جو ایوان کی میز پر رکھے گئے) ------------	71
	رپورٹ (جو پیش ہوئی)	
17۔	مسودہ قانون (ترمیم) سروسز ٹربیونل پنجاب مصدرہ 2013 کے بارے میں مجلس خصوصی نمبر 1 کی رپورٹ کا ایوان میں پیش کیا جانا ------------	79
18۔	قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	80

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	قرارداد	
19۔	سیکرٹری اسمبلی ڈاکٹر ملک آفتاب مقبول جوئیہ (مرحوم) کی اچانک وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار -----------	81
	تحاریک استحقاق	
20۔	(کوئی تحریک پیش نہ ہوئی) -----------	83
	سرکاری کارروائی	
	مسودات قانون (جو متعارف ہوئے)	
21۔	مسودہ قانون مقامی حکومت پنجاب مصدرہ2013 -----------	85
22۔	مسودہ قانون محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی ملتان مصدرہ2013 -----------	89
23۔	مسودہ قانون (ترمیم) بوائلرز اینڈ پریشر ویسلز پنجاب مصدرہ2013-----------	89
24۔	مسودہ قانون (ترمیم) اینیملز سلاٹر کنٹرول پنجاب مصدرہ2013 -----------	90
	ہنگامی قانون (جو ایوان کی میز پر رکھا گیا)	
25۔	ہنگامی قانون (ترمیم) پولیس آرڈر پنجاب مجریہ2013 -----------	90
	قاعدہ240 کے تحت تحریک (جو پیش ہوئی)	
26۔	قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ240 کے تحت تحریک کا پیش کیا جانا -----------	91
	سوموار،29۔جولائی2013	
	جلد 3 :شمارہ 3	
27۔	ایجنڈا -----------	94
28۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ -----------	96
29۔	نعت رسول مقبول ﷺ -----------	97
30۔	مقامی حکومت کے نئے نظام پر بحث کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک -----------	98

نمبر شمار	مندرجات		صفحہ نمبر
	سوالات (محکمہ جات جیل خانہ جات اور محنت وانسانی وسائل)		
31۔	قواعد معطل ہونے کی وجہ سے وقفہ سوالات نہ ہوا اس لئے تمام نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات ایوان کی میز پر رکھے گئے	----------	99
	سرکاری کارروائی		
	بحث		
32۔	مقامی حکومت کے نئے نظام پر عام بحث	----------	110
33۔	کورم کی نشاندہی	----------	149
34۔	مقامی حکومت کے نئے نظام پر عام بحث (۔۔۔جاری)	----------	150
	اعلانات		
35۔	صدارتی انتخابات کے حوالے سے اعلانات	----------	158
	بدھ، 31۔ جولائی 2013		
	جلد 3: شمارہ 4		
36۔	ایجنڈا	----------	161
37۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	----------	163
38۔	نعت رسول مقبول ﷺ	----------	164
39۔	مقامی حکومت کے نئے نظام پر بحث کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک	----------	165
	سوالات (محکمہ آبکاری و محصولات)		
40۔	قواعد معطل ہونے کی وجہ سے وقفہ سوالات نہ ہوا اس لئے تمام نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات ایوان کی میز پر رکھے گئے	----------	166
	سرکاری کارروائی		
	بحث		
41۔	مقامی حکومت کے نئے نظام پر عام بحث (۔۔۔جاری)	----------	171

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
	جمعرات، یکم اگست2013	
	جلد 3: شمارہ 5	
42۔	ایجنڈا ------------	226
43۔	تلاوت قرآن پاک و ترجمہ ------------	228
44۔	نعت رسول مقبولﷺ ------------	229
45۔	مقامی حکومت کے نئے نظام پر بحث کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	230
	سوالات (محکمہ زراعت)	
46۔	قواعد معطل ہونے کی وجہ سے وقفہ سوالات نہ ہو سکا اس لئے تمام نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات ایوان کی میز پر رکھے گئے ------------	231
47۔	قرارداد پیش کرنے کے لئے قواعد کی معطلی کی تحریک ------------	239
	قرارداد	
48۔	شام میں مقدس اور تاریخی مقامات پر حملوں کی پُرزور مذمت ------------	240
	رپورٹ (میعاد میں توسیع)	
49۔	پنجاب لوکل گورنمنٹ بل2013 کے بارے میں مجلس خصوصی نمبر2 کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کی میعاد میں توسیع ------------	241
	سرکاری کارروائی	
	بحث	
50۔	مقامی حکومت کے نئے نظام پر عام بحث (---جاری) ------------	242
	تعزیت	
51۔	سابق قائد حزب اختلاف رانا اکرام ربانی کی والدہ ماجدہ کی وفات پر دعائے مغفرت ------------	276
52۔	مقامی حکومت کے نئے نظام پر عام بحث (---جاری) ------------	277
53۔	اجلاس کے اختتام کا اعلامیہ ------------	319
54۔	انڈکس	

1

جناب ڈپٹی سپیکر کا بطور قائم مقام سپیکر اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(12)/2013/907. Dated. 17th July, 2013. Pursuant to the provisions of clause (3) of Article 53 read with Article 127 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **Sardar Sher Ali Gorchani, Deputy Speaker,** Provincial Assembly of the Punjab, shall act as Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, with immediate effect, vice Rana Muhammad Iqbal Khan, Speaker, Provincial Assembly of the Punjab, who has assumed office of the Acting Governor on 17th July, 2013 (A.N.).

DR MALIK AFTAB MAQBOOL JOIYA
Secretary

3

اجلاس کی طلبی کا اعلامیہ

No.PAP/Legis-1(28)/2013/909. Dated. 23rd July, 2013. The following Order, made by the Acting Governor of the Punjab, is hereby published for general information:-

"In exercise of the powers conferred under Article 109 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan, **I, Rana Muhammad Iqbal Khan,** Acting Governor of the Punjab, hereby summon the Provincial Assembly of the Punjab to meet on Thursday, 25th July 2013 at 10:00 am in the Provincial Assembly Chambers Lahore."

Dated Lahore, the
23rd July, 2013

RANA MUHAMMAD IQBAL KHAN
ACTING GOVERNOR OF THE PUNJAB

5

ایجنڈا

برائے اجلاس صوبائی اسمبلی پنجاب

منعقدہ،25۔جولائی2013

تلاوت قرآن پاک وترجمہ اور نعت رسول مقبول ﷺ

سوالات

(محکمہ جات ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)

نشان زدہ سوالات اور اُن کے جوابات

توجہ دلاؤنوٹس

سرکاری کارروائی

(اے) مسودات قانون کا ایوان میں پیش کیا جانا

1۔ مسودہ قانون مقامی حکومت پنجاب 2013

ایک وزیر مسودہ قانون مقامی حکومت پنجاب 2013 ایوان میں پیش کریں گے۔

2۔ مسودہ قانون محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی ملتان 2013

ایک وزیر مسودہ قانون محمد نواز شریف زرعی یونیورسٹی ملتان 2013 ایوان میں پیش کریں گے۔

3۔ مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب بوائلرز اینڈ پریشر ویسلز 2013

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب بوائلرز اینڈ پریشر ویسلز 2013 ایوان میں پیش کریں گے۔

4۔ مسودہ قانون (ترمیم) اینیملز سلاٹر کنٹرول پنجاب 2013

ایک وزیر مسودہ قانون (ترمیم) پنجاب اینیملز سلاٹر کنٹرول 2013 ایوان میں پیش کریں گے۔

6

(بی) آرڈیننس کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

آرڈیننس (ترمیم) پولیس آرڈر پنجاب 2013 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا

ایک وزیر آرڈیننس (ترمیم) پولیس آرڈر پنجاب 2013 ایوان کی میز پر رکھیں گے۔

(سی) قاعدہ 240 کے تحت تحریک

قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 240 کے تحت تحریک

ایک وزیر درج ذیل تحریک پیش کریں گے:

میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ:

"قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب 1997 کے قاعدہ 240 کے تحت اسمبلی چیمبرز کو صدارتی الیکشن 2013 کے سلسلہ میں بطور پولنگ سٹیشن استعمال کرنے کی اجازت دی جائے۔"

7

صوبائی اسمبلی پنجاب

1۔ ایوان کے عہدے دار

جناب سپیکر	:	رانا محمد اقبال خان
جناب ڈپٹی سپیکر	:	سردار شیر علی گورچانی
وزیراعلیٰ	:	میاں محمد شہباز شریف
قائد حزب اختلاف	:	میاں محمود الرشید

2۔ چیئرمینوں کا پینل

1۔	جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا،ایم پی اے	پی پی۔237
2۔	سردار عاطف حسین خان مزاری،ایم پی اے	پی پی۔250
3۔	جناب احسان الحق باجوہ،ایم پی اے	پی پی۔281
4۔	ڈاکٹر نوشین حامد،ایم پی اے	ڈبلیو۔356

3۔ کابینہ

1۔	راجہ اشفاق سرور	:	وزیر محنت وانسانی وسائل
2۔	کرنل(ریٹائرڈ) شجاع خانزادہ	:	وزیر تحفظ ماحول
3۔	جناب شیر علی خان	:	وزیر توانائی، معدنیات وکان کنی*
4۔	جناب تنویر اسلم ملک	:	وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ
5۔	جناب محمد آصف ملک	:	وزیر جنگلات، جنگلی حیات اور ماہی پروری
6۔	جناب بلال یٰسین	:	وزیر خوراک

* بذریعہ ایس اینڈ جی اے ڈی نوٹیفکیشن نمبر SO(CAB-.II)2-10/2013 مورخہ 11۔جون 2013 وزراء کو ان کے اپنے محکموں کے علاوہ دیگر محکمہ جات کا اضافی چارج برائے اجلاس (25 جولائی تا۔یکم اگست 2013) تفویض کیا گیا۔

8

7۔	رانا ثناء اللہ خان	:	وزیر لوکل گورنمنٹ و کمیونٹی ڈویلپمنٹ / وزیر قانون و پارلیمانی امور *
8۔	محترمہ حمیدہ وحید الدین	:	وزیر ترقی خواتین
9۔	میاں مجتبیٰ شجاع الرحمن	:	وزیر خزانہ، آبکاری و محصولات *
10۔	رانا مشہود احمد خان	:	وزیر سکولز ایجوکیشن، وزیر ہائر ایجوکیشن، امور نوجواناں * وزیر کھیلیں، آثار قدیمہ اور سیاحت *
11۔	میاں یاور زمان	:	وزیر آبپاشی
12۔	جناب عبدالوحید چودھری	:	وزیر جیل خانہ جات
13۔	ملک ندیم کامران	:	وزیر زکوٰۃ و عشر
14۔	میاں عطاء محمد خان مانیکا	:	وزیر سماجی بہبود اور بیت المال
15۔	ڈاکٹر فرخ جاوید	:	وزیر زراعت
16۔	جناب آصف سعید منیس	:	وزیر خصوصی تعلیم
17۔	سید ہارون احمد سلطان بخاری	:	وزیر اوقاف اور مذہبی امور
18۔	ملک محمد اقبال چنڑ	:	وزیر امداد باہمی
19۔	چودھری محمد شفیق	:	وزیر صنعت، تجارت اور سرمایہ کاری
20۔	محترمہ ذکیہ شاہنواز خان	:	وزیر بہبود آبادی
21۔	جناب خلیل طاہر سندھو	:	وزیر انسانی حقوق و اقلیتی امور اور صحت *

5۔ ایڈووکیٹ جنرل

جناب مصطفیٰ رمدے

6۔ ایوان کے افسران

ڈائریکٹر جنرل (پارلیمانی امور اینڈ ریسرچ)	:	جناب عنایت اللہ لک
ایڈیشنل سیکرٹری (قانون سازی)	:	حافظ محمد شفیق عادل

9

صوبائی اسمبلی پنجاب

سولھویں اسمبلی کا تیسرا اجلاس

جمعرات،25۔جولائی2013

(یوم الخمیس،15۔رمضان المبارک1434ھ)

صوبائی اسمبلی پنجاب کا اجلاس اسمبلی چیمبرز، لاہور میں صبح 11بج کر35منٹ پر زیر صدارت جناب قائم مقام سپیکر سردار شیر علی گورچانی منعقد ہوا۔

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ قاری نُور محمد نے پیش کیا۔

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیمo

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِo

إِنَّآ أَنزَلۡنَٰهُ فِي لَيۡلَةِ ٱلۡقَدۡرِ ﴿١﴾ وَمَآ أَدۡرَىٰكَ مَا لَيۡلَةُ ٱلۡقَدۡرِ ﴿٢﴾
لَيۡلَةُ ٱلۡقَدۡرِ خَيۡرٞ مِّنۡ أَلۡفِ شَهۡرٖ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ ٱلۡمَلَٰٓئِكَةُ وَٱلرُّوحُ
فِيهَا بِإِذۡنِ رَبِّهِم مِّن كُلِّ أَمۡرٖ ﴿٤﴾ سَلَٰمٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطۡلَعِ ٱلۡفَجۡرِ ﴿٥﴾

سورۃ القَدر آیات1 تا 5

ہم نے اس(قرآن)کو شب قدر میں نازل (کرنا شروع)کیا (1)اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر کیا ہے؟(2)شب قدر ہزار مہینے سے بہتر ہے(3)اس میں روح(الامین)اور فرشتے ہر کام کے(انتظام کے) لئے اپنے پروردگار کے حکم سے اترتے ہیں(4)یہ(رات)طلوع صبح تک(امان اور)سلامتی ہے(5)

وماعلینا الاالبلاغo

نعت رسولِ مقبول ﷺ جناب محمد افضل نوشاہی نے پیش کی۔

نعت رسولِ مقبول ﷺ

گزر ہو جائے میرا بھی اگر طیبہ کی گلیوں میں
تو ساری زندگی کر دوں بسر طیبہ کی گلیوں میں
جدھر دیکھی اسی ماہِ مبیں کی چاندنی دیکھی
برستا نور ہے شام و سحر طیبہ کی گلیوں میں
محمد مصطفیٰ ﷺ کے عشق میں ہر آنکھ پُرنم ہے
یہ دیکھا ہے محبت کا اثر طیبہ کی گلیوں میں
دُرود اُن پر سلام اُن پر، سلام اُن پر دُرود اُن پر
وظیفہ ہو یہی شام و سحر طیبہ کی گلیوں میں

جناب قائم مقام سپیکر: اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ میں سیکرٹری اسمبلی سے کہوں گا کہ وہ پینل آف چیئرمین کا اعلان کریں۔

(ڈاکٹر ملک آفتاب مقبول جوئیہ سیکرٹری اسمبلی کی اچانک وفات پر
ڈائریکٹر جنرل (پارلیمانی امور اینڈ ریسرچ) نے سیکرٹری اسمبلی کے فرائض انجام دیئے)

چیئرمینوں کا پینل

ڈائریکٹر جنرل (پارلیمانی امور اینڈ ریسرچ: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ قواعد انضباط کار صوبائی اسمبلی پنجاب مصدرہ 1997 کے قاعدہ 13 کے تحت جناب قائم مقام سپیکر نے اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے لئے مندرجہ ذیل ترتیب سے چار معزز ممبران پر مشتمل پینل آف چیئرمین نامزد فرمایا ہے:

1۔ جناب محمد نعیم اختر خان بھابھا، ایم پی اے پی پی۔237
2۔ سردار عاطف حسین خان مزاری، ایم پی اے پی پی۔250
3۔ جناب احسان الحق باجوہ، ایم پی اے پی پی۔281
4۔ ڈاکٹر نوشین حامد، ایم پی اے ڈبلیو۔356

نوٹ: سیکرٹری اسمبلی کی وفات کی بناء پر وقفہ سوالات نہ ہو سکا اس لئے تمام سوالات اور ان کے جوابات ایوان کی میز پر رکھے گئے۔

سوالات

(محکمہ جات ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ)

تمام نشان زدہ سوالات اور ان کے جوابات

(ایوان کی میز پر رکھے گئے)

ضلع پاکپتن: پی پی۔229 میں واٹر سپلائی کی سہولت فراہم کرنے کی تفصیلات

*34: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) حلقہ پی پی۔229 ضلع پاکپتن میں سال 2009 تا 2013 کتنے چکوک، قصبوں اور آبادیوں کو واٹر سپلائی اور سیوریج کی سہولت فراہم کی گئی؟

(ب) اس حلقہ میں اس وقت کن چکوک، قصبوں اور آبادیوں میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سہولت نہ ہے، حکومت پنجاب کب تک ان کو یہ سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) حلقہ پی پی۔229 پاکپتن میں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے سال 10-2009 سے 13-2012 تک سات چکوک میں واٹر سپلائی اور ایک گاؤں میں سیوریج کی سہولت فراہم کی ہے جس کی کاپی (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس حلقہ میں جن چکوک، قصبوں اور آبادیوں میں سیوریج اور واٹر سپلائی کی سہولت نہ ہے ان کی تعداد بالترتیب 108 اور 101 ہے ان کی تفصیل کاپی (ب) اور (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے، حکومت پنجاب بدرجہ ترجیحات ان چکوک، قصبہ جات میں واٹر سپلائی و سیوریج کی سہولت فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تاہم اس کا انحصار فنڈ کی دستیابی پر ہے۔

بہاولپور: پانی کی فراہمی کی تفصیلات

*53: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ بہاولپور میں ائرپورٹ روڈ پر اسلامی کالونی سے ملحقہ 3 مرلہ ہاؤسنگ سکیم کئی سال قبل بنائی گئی تھی اور وہاں الاٹیوں نے اپنے گھر بھی تعمیر کر لئے ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ وہاں صاف پانی کی فراہمی کے لئے پانی کی ٹینکی تعمیر کی گئی اور گھروں کو پانی کی سپلائی کے لئے پائپ بھی بچھا دیئے گئے لیکن سسٹم چالو نہ کیا جا سکا؟

(ج) موجودہ حکومت کب تک مذکورہ بالا مسئلہ کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یہ درست ہے کہ بہاولپور میں ایئرپورٹ روڈ پر اسلامی کالونی سے ملحق 3 مرلہ ہاؤسنگ سکیم محکمہ نے 92-1991 میں مکمل کی تھی اور اس وقت سکیم ہذا میں تقریباً 65 فیصد مکانات تعمیر ہو چکے ہیں۔

(ب) یہ درست ہے کہ سکیم مذکورہ میں پانی کی فراہمی کے لئے ٹینکی تعمیر کی گئی اور گھروں میں پانی کی فراہمی کے لئے پائپ بھی بچھائے گئے الاٹمنٹ کے بعد 93-1992 میں پانی کی فراہمی کے

سسٹم کو چالو کر دیا گیا تھا۔ مگر Colonization بروقت / مقررہ مدت (تین سال) میں تعمیر نہ ہونے کی وجہ سے سسٹم بند کر دیا گیا تاکہ پانی اور بجلی کے ضیاع کو بچایا جا سکے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ پانی کی فراہمی کے پائپ وغیرہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہو گئے اور فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے واٹر سپلائی کی مرمت و فراہمی کا کام نہ ہو سکا۔ تاہم واٹر سپلائی سسٹم کی مرمت و بحالی کے لئے 30 لاکھ کا تخمینہ لگایا گیا جو کہ جلد ہی فائنل منظوری کے لئے مجاز حکام (پی اینڈ ڈی ڈیپارٹمنٹ) کو بھیج دیا جائے گا۔ منظوری ہونے اور فنڈز کی دستیابی پر پانی کے سسٹم کو چالو / بحال کر دیا جائے گا۔

(ج) جیسے کہ جز (ب) میں بتا دیا گیا ہے۔

بہاولپور میں صاف پانی کی فراہمی کے لئے شروع کئے گئے میگا پراجیکٹ کی تفصیلات

*54: ڈاکٹر سید وسیم اختر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ چند سال قبل پورے بہاولپور کو صاف پانی کی سپلائی کے حوالہ سے ڈسٹرکٹ حکومت بہاولپور نے اربوں روپے کی مالیت کا ایک منصوبہ تیار کیا، بہاولپور کی ایک بڑی نہر کے ساتھ ساتھ متعدد بور کر کے مشینری فٹ کی گئی، گھروں تک سپلائی پائپ بھی بچھا دیئے گئے لیکن منصوبہ چالو نہ کیا گیا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ بروقت منصوبہ چالو نہ کرنے کی وجہ سے اربوں روپے کا نقصان ہوا؟

(ج) کیا اس نقصان کے ذمہ داران اور وہاں پر تعینات ہونے والے ڈی سی او اور کمشنرز کے خلاف کوئی کارروائی کی گئی؟

(د) کیا حکومت پنجاب بجٹ 14-2013 میں اس منصوبہ کو چالو کرنے کے لئے رقم فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے زیر انتظام بہاولپور کے شہر کے لئے صاف پانی کا منصوبہ مالی سال2006-07 میں آغاز ہوا جس کی تخمینہ لاگت تقریباً248.789 ملین ہے۔اس منصوبہ کے تحت شہر کو پانی کی سپلائی کے لئے 18 عدد ٹیوب ویل8 عدد گراؤنڈ سٹوریج ٹینک، پانی کی ٹینکی(Overhead reserved) "3 سے لے کر"24 تک 2,20,000 فٹ پائپ اور 5000 ہاؤس کنکشن کی تبدیلی پر کام کیا گیا۔

اس منصوبے پر سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت فنڈز کا اجراء مالی سال2006-07 سے لے کر مالی سال2012-13 تک مرحلہ وار جاری رہا جس کی تفصیل ذیل میں درج ہے:-

(1)	سال2006-07	4.117 ملین
(2)	سال2007-08	91.929 ملین
(3)	سال2008-09	58.282 ملین
(4)	سال2009-10	19.731 ملین
(5)	سال2010-11	27.469 ملین
(6)	سال2011-12	12.098 ملین
(7)	سال2012-13	18.019 ملین
	کل رقم	233.402 ملین

جاری کردہ فنڈز کے مطابق موقع پر کام کی تکمیل تقریباً90 فیصد ہو چکی ہے۔ شہر کی آبادیاں مقبول کالونی، اسلامی کالونی اور ماڈل ٹاؤن سی مستفید ہو رہی ہیں جبکہ بقایا پانچ آبادیوں کو منصوبے کی تکمیل کے بعد پانی فراہم کر دیا جائے گا۔ موجودہ صورتحال میں درج ذیل کام ابھی باقی ہے۔

(2) سکیم ہذا کے 18 عدد ٹیوب ویلوں کا کام مکمل ہے جن میں 11 عدد ٹیوب ویل چالو کر دیئے گئے ہیں اور بقایا7 عدد ٹیوب ویل اور 7 گراؤنڈ سٹوریج ٹینک کی چلت کے لئے محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نے واپڈا کو Demand Notices کی ادائیگی حال ہی میں کر دی ہے۔ جون2013 میں6.000 ملین روپے واپڈا کو ادا کئے گئے۔

(3) شہر کی آبادیوں میں جو کہ بمطابق نقشہ منظور شدہ ہے۔

(1) ماڈل ٹاؤن بی (2) ٹرسٹ کالونی

(3) کوثر کالونی (4) بستی کرناں

(5) اندرون شہر ان آبادیوں کو 7 عدد ٹیوب ویل اور 7 عدد گراؤنڈ سٹوریج ٹینک پر بجلی کی تنصیب کے بعد پانی کی سپلائی جاری کر دی جائے گی۔

(ب) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ بہاولپور کے زیر انتظام منصوبے کی لاگت 248.7890 ملین روپے ہے جس پر اب تک 233 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں اور شہر کی 3 عدد آبادیاں پینے کے صاف پانی سے مستفید ہو رہی ہیں۔اس طرح اربوں روپے کا نقصان درست نہ ہے۔

(ج) اس منصوبے پر کوئی نقصان نہ ہوا ہے اور مذکورہ منصوبے میں منظور شدہ کام کے scope کے مطابق کام کیا گیا ہے۔

(د) حکومت پنجاب کی جانب سے مالی سال ترقیاتی بجٹ 2013-14 میں 15.000 ملین روپے بقایا مختص کئے گئے ہیں جن کے فراہم کرنے کے بعد پراجیکٹ کی تکمیل ہو گی۔یہ رقم بقایا کام پائپ لائن بچھانے اور مشینری کی تنصیب کی مد میں خرچ کی جائے گی۔

ضلع فیصل آباد: 69۔رب رحمان پورہ میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کی تفصیلات

*59: جناب اعجاز خان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ تحصیل جڑانوالہ میں گاؤں 69ر۔ب رحمان پورہ میں پینے کے پانی کی ٹینکی یکم جنوری 2008 سے بند ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ گاؤں کی راجباہ سے ٹینکی کو پانی مہیا کیا جاتا ہے اور اس پانی سے چند بااثر کسان اپنے کھیتوں کو سیراب کرتے ہیں جس کی وجہ سے ٹیل والوں نے یہ پانی بند کروا دیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ کچھ بااثر افراد ٹینکی کے رقبہ پر قبضہ کرنا چاہتے ہیں؟

(د) کیا حکومت اس ٹینکی کو چالو کروانے اور گاؤں والوں کو صاف پانی پینے کے لئے مہیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک،اگر نہیں تو کیوں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) درست ہے۔مذکورہ سکیم محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی طرف سے 1986 میں تیار کی گئی تھی اور محکمہ نے تسلی بخش طریقے سے چلانے کے بعد گورنمنٹ کی پالیسی کے مطابق 2000 میں یہ سکیم یوزر کمیٹی کو ہینڈاوور کر دی۔یہ سکیم 2008 تک یوزر کمیٹی چلاتی رہی اس کے بعد سے یہ سکیم بند ہے۔یہ سکیم اپنے ڈیزائن کی مدت پوری کر چکی ہے۔

(ب) سکیم 2008 میں بند ہوئی لیکن موگہ سے سکیم کے لئے پانی کی فراہمی 2009 تک جاری رہی۔ تمام کسان چوری چھپے اس پانی سے کھیت سیراب کرتے رہے۔اس دوران خام نہری پانی کے واجبات (آبیانہ) کی مد میں بقایا جات تقریباً 150000 روپے بذمہ یوزر کمیٹی ہو گئے۔یوزر کمیٹی نے ان کسانوں کے خلاف کوئی مؤثر اقدام اٹھایا اور نہ ہی ان کے خلاف پولیس میں کوئی مقدمہ درج کروایا البتہ اس نے 2009 میں محکمہ آبپاشی پنجاب کو کھلی کچہری میں پانی چوری کی اطلاع کی جس کے نتیجے میں مذکورہ موگہ سے تاحال سکیم کے لئے پانی کی فراہمی بند کر دی گئی ہے۔

(ج) درست ہے۔اگر سکیم کی بحالی نہ کی گئی تو ٹینکی کے رقبہ پر قبضہ بالکل ممکن ہے۔

(د) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ یہ سکیم اپنے ڈیزائن کی مدت پوری کر چکی ہے اور اس کی بحالی کی ضرورت ہے جس کے لئے تخمینہ لاگت مبلغ 70.00 ملین روپے درکار ہیں مطلوبہ فنڈز کی فراہمی کے بعد سکیم کی بحالی کی جا سکتی ہے۔

لاہور: جناح باغ کے فیملی پارکس کے مسائل کی تفصیلات

*66: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) جناح باغ لاہور میں کل کتنے ملازمین تعینات ہیں، ان سب کے نام، عہدہ اور عرصہ تعیناتی سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جناح باغ میں دو چلڈرن / فیملی پارک ہیں جن میں بچوں اور فیملی کے علاوہ جوان لڑکوں کے داخلے پر پابندی ہے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان دونوں چلڈرن / فیملی پارکوں پر ایک عرصہ سے کوئی توجہ نہ دی گئی جس کی وجہ سے ان میں گھاس اکھڑ چکی ہے، وہاں تنصیب بچوں کی سلائیڈیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہیں اور جوان لڑکوں کو داخلے سے روکنے کے لئے کوئی سکیورٹی نہ ہے جس کی وجہ سے اس پارک کا حسن خراب ہو کر رہ گیا ہے ؟

(د) اگر جز ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت جناح باغ لاہور میں موجود دونوں چلڈرن / فیملی پارکوں میں بچوں کے لئے نئی سلائیڈیں اور گھاس لگانے، لڑکوں کے داخلے

پر پابندی کے انتظامات کرنے اور ان پارکوں کی خوبصورتی پر توجہ دینے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) باغ جناح میں تعینات ملازمین کی لسٹ بمطابق نام، عہدہ اور عرصہ تعیناتی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہاں! یہ درست ہے کہ باغ جناح میں دو چلڈرن پارکس ہیں جن میں صرف بچوں اور فیملی کے داخلہ کی اجازت ہے۔ جبکہ جوان لڑکوں کے داخلے پر پابندی ہے۔ تاہم چھٹی والے دن ان چلڈرن پارک میں رش ہونے کی وجہ سے بسا اوقات فیملی کے ساتھ آئے ہوئے نوجوان ان چلڈرن پارکس میں داخل ہو جاتے ہیں جن کو سکیورٹی سٹاف باغ جناح بلا تامل باہر نکال دیتا ہے۔ مزید برآں چلڈرن پارک مال روڈ سائیڈ باغ جناح کے اندر حضرت بابا شرف الدینؒ کا دربار واقع ہے اس دربار پر عقیدت مند فاتحہ پڑھنے کے لئے داخل ہوتے ہیں جنہیں دعا مانگنے کے بعد فوراً چلڈرن پارک سے باہر نکال دیا جاتا ہے۔

(ج) یہ سوال مبنی بر حقیقت نہ ہے کہ مذکورہ چلڈرن پارکس پر ایک عرصہ سے کوئی توجہ نہ دی گئی ہے جس سے ان پارکس کا حسن خراب ہو کر رہ گیا ہے۔ درحقیقت باغ جناح میں مفت تفریحی سہولیات میسر ہونے کی وجہ سے لوگوں کی ایک بڑی تعداد روزانہ اس باغ میں آتی ہے اور اس کی خوبصورتی، رعنائی اور تفریحی سہولیات سے محظوظ ہوتی ہے۔ باغ جناح کے دیگر حصوں کی طرح ان چلڈرن پارکس پر بھی خصوصی توجہ دی جاتی ہے تاکہ اس کے حسن و رعنائی کو برقرار رکھا جائے تاہم ان پارکس میں لگائی گئی گھاس کی مناسب نشو و نما اس وجہ سے نہ ہو پاتی ہے کہ عورتوں اور بچوں کی ایک بڑی تعداد ان پارکس میں داخل ہوتی ہے اور ان کے اچھلنے کودنے کی وجہ سے لگائی گئی گھاس کی بروقت نشو و نما نہ ہو پاتی ہے۔ پھر بھی انتظامیہ باغ جناح نقصان زدہ پلاٹس میں دوبارہ گھاس لگا دیتی ہے اور نوجوانوں کے داخلہ پر مستقل پابندی عائد ہے۔ ان پارکس میں نصب شدہ بچوں کی سلائیڈیں پرانی ہو چکی ہیں جن کو بروقت مرمت کر کے قابل استعمال بنایا جاتا ہے۔ جہاں تک ان پارکس میں جوان لڑکوں کے داخلے کا سوال ہے چھٹی والے دن ان چلڈرن پارک میں رش ہونے کی وجہ سے بسا اوقات فیملی کے ساتھ آئے ہوئے نوجوان ان چلڈرن پارکس میں داخل ہو جاتے ہیں۔ جن کو سکیورٹی سٹاف باغ

جناح بلا تامل باہر نکال دیتا ہے،مزید برآں چلڈرن پارک مال روڈ سائیڈ باغ جناح کے اندر حضرت بابا شرف الدینؒ کا دربار واقع ہے اس دربار پر عقیدت مند فاتحہ پڑھنے کے لئے داخل ہوتے ہیں جنہیں دعا مانگنے کے بعد فوراً چلڈرن پارک سے باہر نکال دیا جاتا ہے۔

(د) جز ہائے بالا کا تفصیلی جواب اوپر دیئے گئے پیرائے میں بیان کر دیا ہے مزید برآں انتظامیہ پی ایچ اے و باغ جناح، ان چلڈرن پارکس کی خوبصورتی اور حسن کو بحال رکھنے کے لئے ہر وقت کوشاں ہے۔ان پارکس میں نصب شدہ سلائیڈوں کو بروقت مرمت کر کے قابل استعمال رکھا جاتا ہے اور نقصان زدہ حصوں میں دوبارہ گھاس لگا دی جاتی ہے اور نوجوانوں کے داخلہ پر مستقل پابندی عائد ہے کیونکہ ان چلڈرن پارکس میں داخلہ فری ہوتا ہے جس وجہ سے عورتوں اور بچوں کی ایک بڑی تعداد ان تفریحی تنصیبات سے محظوظ ہوتی ہے اور گنجائش سے زیادہ عورتوں اور بچوں کی تفریحی تنصیبات کے استعمال سے بسا اوقات ان کو مرمت کرنے میں وقت درکار ہوتا ہے۔

لاہور:ٹیوب ویلوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*91: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں کتنے ٹیوب ویل نصب ہیں، کتنے اس وقت ٹھیک اور کتنے خراب پڑے ہیں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ حلقہ پی پی۔148 لاہور میں گٹروں کا پانی صاف پینے کے پانی میں mix ہو کر آرہا ہے، اس بارے میں حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(ج) واسا کو دیئے جانے والے سالانہ بجٹ 13۔2012 کی تمام تر تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(د) واسا میں کتنے مستقل / ورک چارج ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ہ) کیا حکومت Overhead tanks لاہور میں پانی کی قلت دور کرنے کے لئے بنانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) لاہور میں 483 ٹیوب ویل نصب ہیں، تمام ٹیوب ویل اس وقت ٹھیک ہیں۔ ٹیوب ویل خراب ہونے کی صورت میں اسے 24 گھنٹے کے اندر مرمت کروا کے چلا دیا جاتا ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ حلقہ پی پی۔148 لاہور میں گٹروں کا پانی صاف پینے کے پانی میں mix ہو کر آ رہا ہے۔ حال ہی میں پی پی۔148 اور اس کے ملحقہ علاقوں سے پینے والے پانی کے 66 نمونے واسا لیبارٹری نے حاصل کئے۔ان تمام نمونوں کو واسا لاہور کی لیبارٹری میں چیک /ٹیسٹ کیا گیا اور یہ تمام پانی کے نمونے درست قرار پائے ہیں۔رپورٹ منسلک (اے) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی واسا لاہور کی اولین ترجیح ہے اس سلسلے میں حکومت پنجاب کی ہدایت پر درج ذیل اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں۔

1۔ پانی میں ہائپو کلورائیٹ محلول ملایا جا رہا ہے۔

2۔ پائپ لائنوں کو بوقت ضرورت صاف کیا جا رہا ہے۔

3۔ رات کو پائپ لائنوں میں مثبت دباؤ رکھا جاتا ہے۔

(ج) واسا لاہور کا مالی سال 13-2012 کا سالانہ بجٹ کچھ اس طرح ہے:

کل آمدنی= 3758.700 ملین روپے

کل خرچ= 6745.700 ملین روپے

مزید تفصیل منسلک (بی) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) واسا میں 5244 مستقل جبکہ 1870 ورک چارج ملازمین کام کر رہے ہیں۔

(ہ) فی الحال واسا لاہور میں Overhead tanks بنانے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

لاہور: رسول پارک کے ڈسپوزل پمپ کی مرمت کا مسئلہ

*95: میاں محمد اسلم اقبال: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ واسا رسول پارک (لاہور) کا ڈسپوزل پمپ جو کہ بہت ہی خستہ حالت میں ہے اور اس کا ڈرین پائپ جگہ جگہ سے پھٹ چکا ہے؟

(ب) کیا حکومت اس ڈسپوزل پمپ کی موسم برسات سے پہلے مرمت کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یہ درست نہ ہے کہ واسا رسول پارک (لاہور) کا ڈسپوزل پمپ بہت ہی خستہ حالت میں ہے۔یہ ڈسپوزل سٹیشن پرانا ہے البتہ درست حالت میں کام کر رہا ہے۔اگرچہ اس کا ڈرین

پائپ اچھی حالت میں نہ ہے۔ تاہم جب بھی کبھی یہ ڈرین پائپ لیک کرتا ہے اسے جلد از جلد مرمت کرواکے ڈسپوزل سٹیشن کو چلادیا جاتا ہے۔

(ب) رسول پارک ڈسپوزل سٹیشن درست حالت میں کام کررہا ہے۔

لاہور: جوہر ٹاؤن میں گندے پانی کی فراہمی کے باعث وبائی امراض پھیلنے کا معاملہ

*99: میاں طاہر: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ جوہر ٹاؤن اے ون اور ای ون بلاک میں پینے کا پانی دو ماہ سے گندہ اور بدبودار آرہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر لوگوں کو صاف پانی نہ مہیا کیا گیا تو علاقہ میں گیسٹرو اور ہیپاٹائٹس کی بیماری پھیلنے کا شدید خدشہ ہے؟

(ج) کیا حکومت مذکورہ بالا مسئلہ کو حل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) یہ درست نہ ہے کہ جوہر ٹاؤن اے ون(A1) اور ای ون(E1) بلاک میں پینے کا پانی دو ماہ سے گندہ اور بدبودار آرہا ہے۔ ماہ جولائی 2013 میں جوہر ٹاؤن اے ون (A1) اور ای ون(E1) بلاک سے پینے والے پانی کے 19 نمونے واسا لیبارٹری نے حاصل کئے۔ ان تمام نمونوں کو واسا لاہور کی لیبارٹری میں چیک/ٹیسٹ کیا گیا اور یہ تمام پانی کے نمونے درست قرار پائے ہیں۔ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی واسا لاہور کی اولین ترجیح ہے۔ اس قسم کی شکایت موصول ہونے پر فوری کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے اور 24 گھنٹے کے اندر شکایت کا ازالہ کیا جاتا ہے۔

(ب) لوگوں کو صاف پانی مہیا کیا جارہا ہے۔ گندہ پانی کی شکایت موصول ہونے پر فوری کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔

(ج) لوگوں کو صاف پانی مہیا کیا جارہا ہے۔ گندہ پانی کی شکایت موصول ہونے پر فوری کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ لوگوں کو صاف پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے درج ذیل اقدامات اٹھائے جارہے ہیں:

1- پانی میں ہائیپو کلورائیٹ محلول ملایا جارہا ہے۔
2- پائپ لائنوں کو بوقت ضرورت صاف کیا جارہا ہے۔
3- رات کو پائپ لائنوں میں مثبت دباؤ رکھا جاتا ہے۔

ضلع وہاڑی ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

*151: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع وہاڑی میں محکمہ ہاؤسنگ کے کتنے ملازمین کس کس گریڈ میں کام کر رہے ہیں ان کے نام اور گریڈ سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(ب) ان میں کتنے ملازمین ڈیلی ویجز/کنٹریکٹ پر کب سے کام کر رہے ہیں؟

(ج) کیا حکومت ان ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) (I) پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی

ضلع وہاڑی دفتر سیکرٹری ڈسٹرکٹ ہاؤسنگ کمیٹی کے دفتر میں مندرجہ ذیل ملازمین کام کر رہے ہیں:-

1- عرفان احمد، ہیڈ کلرک BS-14 ریگولر
2- انور نیازی، سب انجینئر گریڈ16 ریگولر
3- مقصود احمد جونیئر کلرک گریڈ07 ریگولر
4- غزالہ نقوی، جونیئر کلرک گریڈ07 ریگولر
5- عبدالسلام جونیئر کلرک گریڈ07 ریگولر
6- ذیشان نائب قاصد گریڈ01 کنٹریکٹ
7- محمد سلیم سینٹری ورکر گریڈ01 ریگولر
8- لائق علی چوکیدار گریڈ01 ریگولر

(ii) پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ڈیپارٹمنٹ

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئر نگ ڈویژن وہاڑی میں گریڈ 1 تا 18 کی کل 83 نشستیں ہیں، جن میں گریڈ 18 کی 1، گریڈ 17 کی 6، گریڈ 16 کی 3، گریڈ 14 کی 1، گریڈ 13 کی 1، گریڈ 12 کی 7، گریڈ 11 کی 18، گریڈ 9 کی 3، گریڈ 7 کی 9، گریڈ 6 کی 4، گریڈ 5 کی 4، گریڈ 2 کی 1، گریڈ 1 کی 22، جن پر اس وقت گریڈ 1 تا گریڈ 18 کے 80 ملازمین کام کر رہے ہیں اور 3 نشستیں خالی ہیں۔خالی

نشستوں میں surveyor کی 2 نشستیں اور CBM کی ایک نشست خالی ہے۔ تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) (i) پنجاب ہاؤسنگ اینڈ ٹاؤن پلاننگ ایجنسی

دفتر ہذا میں مندرجہ بالا جملہ ملازمین میں سے صرف ایک ملازم ذیشان 3 سالہ کنٹریکٹ پر مورخہ 20-09-12 سے کام کر رہا ہے۔

(ii) پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ

محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈویژن وہاڑی میں ڈیلی ویجز پر کوئی بھی ملازم کام نہیں کر رہا ہے جبکہ کل 83 نشستوں میں کنٹریکٹ پر گریڈ 1 تا گریڈ 17 کی 59 نشستیں ہیں جن پر اس وقت گریڈ 1 تا 17 کے 56 ملازمین کام کر رہے ہیں اور کنٹریکٹ ملازمین کی 3 نشستیں خالی ہیں اور 4 ملازمین سال 2005 سے اور 52 ملازمین سال 2007 سے کام کر رہے ہیں۔

(ج) حکومت پنجاب ان ملازمین کو ریگولر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اس سلسلے میں ایک نوٹیفکیشن نمبر DS(O&M)(S&GAD)5-3/2013 مورخہ 01-03-2013 بھی جاری کیا گیا ہے جس کے مطابق ایک کمیٹی تشکیل دی گئی ہے جو ان تمام ملازمین کے ریکارڈ کا جائزہ لے کر ان کو ریگولر کرنے کی سفارش کرے گی جیسے ہی کمیٹی کی سفارشات موصول ہوں گی، حکومت پنجاب ان سفارشات کی روشنی میں ان ملازمین کو ریگولر کر دے گی لیکن اس رعایت کا اطلاق ان ملازمین پر نہیں ہوگا، جن کی تقرری کسی ترقیاتی سکیم پر یا کسی پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ پر ہوئی تھی، نوٹیفکیشن ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے، تاہم پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ نے پراجیکٹ ملازمین کو ریگولر کرنے کے لئے جناب وزیر اعلیٰ پنجاب کو ایک سمری ارسال کی تھی جس پر جناب وزیر اعلیٰ پنجاب نے مندرجہ احکامات صادر فرمائے تھے۔

i. "پراجیکٹ ملازمین کی عارضی اسامیوں کو ریکروٹمنٹ پالیسی 2004 کے مطابق اخبار میں مشتہر کیا جائے تاہم پراجیکٹ ملازمین بھی اس میں درخواست دینے کے مستحق ہوں گے۔"

ii. ایسے کنٹریکٹ ملازمین کی مدت ملازمت میں جو "ایس این ای" کے مطابق تعینات ہیں ان کے لئے مزید چھ ماہ کی توسیع مورخہ 31-12-2013 تک کر دی گئی ہے۔

ضلع وہاڑی: واٹر سپلائی کے منصوبوں کی تفصیلات

*152: محترمہ شمیلہ اسلم: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل وہاڑی میں13-2012 میں واٹر سپلائی کے منصوبوں پر کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ب) کتنے اور کون کون سے واٹر سپلائی کے منصوبہ جات پر کام جاری ہے اور یہ کب تک مکمل ہوں گے؟

(ج) یہ منصوبہ جات کن کن علاقوں میں شروع کئے گئے ہیں، ان علاقہ جات کے نام، تخمینہ لاگت سے علاقہ وار ایوان کو آگاہ کریں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) تحصیل وہاڑی میں مالی سال13-2012 میں واٹر سپلائی کے دو منصوبوں پر کام ہوا جن کی لاگت 7.474 ملین روپے ہے۔

(ب) تحصیل وہاڑی میں مالی سال13-2012 میں واٹر سپلائی کے مکمل کئے گئے منصوبوں کی تفصیل درج ذیل ہے:

1) منصوبہ برائے بحالی/توسیع رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبرEB/218 چک نمبرEB/216 لاگت2.549 ملین روپے۔

2) منصوبہ برائے بحالی/توسیع رورل واٹر سپلائی سکیم چک نمبرWB/81 لاگت 4.925 ملین روپے اور اس وقت کوئی منصوبہ زیر تکمیل نہ ہے۔

(ج) تحصیل وہاڑی میں واٹر سپلائی کے دونوں منصوبہ جات مکمل ہو چکے ہیں اور مالی سال 14-2013 میں تحصیل وہاڑی میں واٹر سپلائی کا کوئی نیا منصوبہ جاری نہ ہے۔

ضلع لاہور: رہائشی سکیموں میں ترقیاتی کام نہ کروانے والوں کے خلاف کارروائی کی تفصیلات

*176: **محترمہ راحیلہ خادم حسین:** کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سال2012 اور2013 کے دوران ضلع لاہور میںLDA نے کتنی پرائیویٹ رہائشی سکیموں میں ترقیاتی کام نہ ہونے کی وجہ سے کارروائی کی؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ ضلع لاہور میں42 پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں کے خلاف کارروائی نہ کی گئی، اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کریں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) محکمہ ایل ڈی اے کا قیام 1975 میں لایا گیا۔ اپنے قیام سے اب تک محکمہ ایل ڈی اے نے 240 پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیمیں منظور کی ہیں بمطابق قانون ڈویلپرز اپنی سکیم میں ترقیاتی کام مکمل کرنے کا پابند ہے اس کے علاوہ ایل ڈی اے سکیم کی منظوری کے وقت 20 فیصد پلاٹ رہن رکھ لیتا ہے کہ اگر ترقیاتی کام مکمل نہ ہو سکیں تو ان رہن شدہ پلاٹوں کو فروخت کر کے باقی ماندہ ترقیاتی کام مکمل کیا جا سکے۔ ترقیاتی کاموں کی بروقت تکمیل اور نگرانی کے لئے محکمہ ایل ڈی اے نے ایک علیحدہ ڈائریکٹوریٹ آف انجینئرنگ، پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم قائم کر دیا ہے۔ جو تمام پرائیویٹ سکیموں کا سروے کر رہا ہے اور ڈویلپرز کو موقع پر بھی ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ وہ جلد از جلد ترقیاتی کاموں کی تکمیل کریں۔ اس ڈائریکٹوریٹ کی کوششوں سے 70 فیصد ترقیاتی کام مکمل کروالئے گئے ہیں۔ مزید برآں اس ڈائریکٹوریٹ کی ذمہ داری ہے کہ ترقیاتی کام چیک کرے تاکہ معیاری انفراسٹرکچر مہیا کیا جا سکے اور ترقیاتی کاموں کی بروقت تکمیل ممکن بنائی جا سکے جن سکیموں کے ترقیاتی کام بروقت مکمل نہ ہوئے تھے ان کے خلاف قانونی کارروائی کی گئی ہے اور کچھ سکیموں میں رہن شدہ پلاٹ ٹیک اوور کر لئے گئے ہیں تاکہ ان پلاٹوں کو فروخت کر کے ترقیاتی کام مکمل کروائے جا سکیں۔ ان سکیموں کے کچھ پلاٹ فروخت کر دیئے گئے ہیں جبکہ دیگر ڈویلپرز نے عدالتوں سے رجوع کر کے حکم امتناعی حاصل کر لیا ہے ایسے ڈویلپرز جو ترقیاتی کام بروقت مکمل نہ کرتے ہیں ان کے خلاف قانونی کارروائی کرتے ہوئے چالان زیر دفعہ (5)13 ایل ڈی اے ایکٹ 1975 مرتب کر کے مجسٹریٹ کو بھجوائے جاتے ہیں جو کہ زیر دفعہ 34،33 ایل ڈی اے ایکٹ 1975 سمری ٹرائل کرتا ہے۔

(ب) ایل ڈی اے صرف اپنے کنٹرولڈ ایریا میں سکیموں کے بارے میں کارروائی کا مجاز ہے سارے ضلع لاہور کا کنٹرول ایل ڈی اے کے پاس ہے اور نہ ہی یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے نے اپنے کنٹرولڈ ایریا میں 42 پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیموں کے خلاف کارروائی نہ کی ہے بلکہ ایل ڈی اے کے کنٹرولڈ ایریا میں اگر کوئی ڈویلپر منظور شدہ سکیم پلان کی خلاف ورزی کرتا ہے تو محکمہ قانون کے مطابق کارروائی کرتا ہے اور مالکان کے خلاف ایف آئی آر درج کروائی جاتی ہے سکیم کے دفاتر کو سیل کر دیا جاتا ہے اور اس کے علاوہ غیر قانونی اور غیر معیاری

انفراسٹرکچر کو مسمار کر دیا جاتا ہے عوام کی معلومات کے لئے اخبار میں نوٹس بھی جاری کئے جاتے ہیں مزید یہ کہ ایل ڈی اے کی ویب سائٹ بھی بنادی گئی ہے تاکہ لوگ پلاٹ خریدنے سے پہلے پلاٹ سے متعلق ضروری معلومات حاصل کر سکیں اور معلوم کر سکیں کہ سکیم منظور شدہ ہے اور پلاٹ رہن شدہ نہ ہے ایل ڈی اے نے منظور شدہ سکیموں میں پبلک بلڈنگز کے لئے مختص رقبہ بابت قبرستان، پارک وغیرہ پر قبضہ اور تجاوزات کو روکنے کے لئے ایک علیحدہ ڈائریکٹوریٹ اسٹیٹ مینجمنٹ پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم بنا دیا ہے جو کہ ناجائز قبضہ کی صورت میں کارروائی عمل میں لاتا ہے۔

لاہور: ایل ڈی اے کے الاٹ شدہ پلاٹس کے تبادلہ کے لئے تحریری رضامندی کی تفصیلات

*256: جناب فیضان خالد ورک: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ایل ڈی اے میں پہلے سے الاٹ شدہ پلاٹس کے آپس میں تبادلہ کے لئے دونوں الاٹیز کی تحریری رضامندی ضروری ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اگر سوسائٹی کی انتظامیہ الاٹ شدہ پلاٹ کا تبادلہ کسی بھی گراؤنڈ یا دیگر مختص شدہ رقبہ سے کرے تو الاٹی کی تحریری رضامندی ضروری ہے؟

(ج) ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم ٹھوکر نیاز بیگ لاہور کے جن پلاٹس کے آپس میں تبادلے کئے گئے ہیں ان پلاٹس کے نمبر اور الاٹیز کی طرف سے تحریری رضامندی کے ثبوت فراہم کریں، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(د) اگر مذکورہ تبادلہ جات الاٹیز کی باہمی رضامندی سے نہیں ہوئے تو کیا حکومت ذمہ داران کے خلاف کارروائی کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک نہیں تو کیوں؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم میں پلاٹوں کی الاٹمنٹ اور تبادلے سے ایل ڈی اے کا کوئی تعلق نہ ہے۔

(ب) سوسائٹی انتظامیہ الاٹ شدہ پلاٹس کا تبادلہ کسی بھی گراونڈ یا دیگر مختص شدہ رقبہ پر نہ کر سکتی ہے۔

(ج) پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم کے پلاٹوں کی لین دین کا ایل ڈی اے سے کوئی تعلق نہ ہوتا ہے۔مزید یہ کہ ایل ڈی اے ایمپلائز ہاؤسنگ سکیم ٹھوکر نیاز بیگ لاہور، ایل ڈی اے سے منظور شدہ سکیم نہ ہے۔

(د) جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ کسی بھی پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم کے پلاٹس کی لین دین میں ایل ڈی اے کا کسی قسم کا تعلق نہیں ہوتا ہے۔

لاہور: عوامی ولاز کے نام شروع کی جانے والی رہائشی سکیم کے مالکان کی عوام سے فراڈ کرنے کی تفصیلات

*359: محترمہ عائشہ جاوید: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ لاہور میں بحریہ ٹاؤن پرائیویٹ لمیٹڈ نے عوامی ولاز کے نام پر ایک رہائشی سکیم شروع کی اور عوام الناس کو پانچ لاکھ روپے میں مکمل گھر بنا کر عرصہ دو سال میں دینے کا وعدہ کیا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ گھر لاہور میں فراہم کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ اب یہ گھر لاہور کی بجائے رائیونڈ میں دیئے جانے کا امکان ہے نیز عرصہ دو سال گزر جانے کے باوجود اس سکیم پر کوئی ایک گھر بھی نہیں بنا اور یہ سکیم لاہور ٹھوکر نیاز بیگ سے بیس کلو میٹر کے فاصلے پر لانچ کی جارہی ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ سکیم کے مالکان نے عوام الناس سے تمام اقساط وصول کر لی تھیں جس کی کل رقم پانچ لاکھ روپے ہے؟

(ہ) اگر جزہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت مذکورہ سکیم کو مقررہ وقت میں مکمل نہ کرنے اور لوگوں کو وقت پر گھر فراہم نہ کرنے اور دھوکہ دہی سے لاہور کی بجائے رائیونڈ میں سکیم بنانے والوں کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) ایل ڈی اے نے یو بی ڈی کینال پر بحریہ ٹاؤن سیکٹر اے کے نام سے 1998 میں سکیم منظور کی اور اس کے علاوہ بحریہ ٹاؤن (سفاری ٹاؤن) کے نام سے رائیونڈ روڈ پر 2007 میں سکیم منظور کی۔اس کے علاوہ اور کوئی سکیم یا سیکٹر بحریہ ٹاؤن کے نام سے منظور کیا گیا ہے اور نہ ہی عوامی ولاز کے نام سے کوئی سکیم منظور کی گئی ہے۔مزید برآں یہ کہ ایل ڈی اے نے اخبارات میں اشتہارات دے کر عوام کو خبردار کیا ہے کہ سیکٹر ڈی،ای اور ایف واقع UBD کینال اور بحریہ سفاری ٹاؤن (بحریہ آرچرڈ فیز-II) رائیونڈ روڈ لاہور غیر قانونی سکیمیں ہیں اور عوام الناس ان سکیموں میں خرید و فروخت سے خبردار رہیں۔

(ب) تفصیلی جواب (الف) میں دیا جا چکا ہے۔

(ج) ۔ایضاً۔

(د) ۔ایضاً۔

(ہ) تفصیلی جواب (الف) میں دیا جا چکا ہے لہذا ایل ڈی اے نے بحریہ ٹاؤن کی غیر قانونی سکیموں کے بارے میں اشتہارات دیئے ہیں اور قانونی کارروائی بھی عمل میں لائی گئی ہے۔کیونکہ پرائیویٹ ہاؤسنگ سکیم اینڈ لینڈ سب ڈویژن رولز 2010 کی دفعہ (2)18 کے تحت کسی بھی سکیم میں پلاٹوں کی مارکیٹنگ اور خرید و فروخت کے اشتہارات اس وقت تک نہیں دیئے جا سکتے جب تک کہ متعلقہ اتھارٹی سے سکیم کی منظوری نہ لے لی جائے۔مزید برآں اگر کوئی سپانسر غیر قانونی طور پر کسی سکیم میں ترقیاتی کام کرے گا تو ایل ڈی اے اس کے خلاف ایل ڈی اے ایکٹ 1975 کی دفعہ 40 کے تحت کارروائی کرنے کا مجاز ہے اور اس کے علاوہ ایل ڈی اے ایکٹ کی دفعہ 33 اور 38 کے تحت جرمانہ اور قید کی سزا بھی ہو سکتی ہے۔ان قوانین کے تحت کارروائی عمل میں لائی گئی اور معاملہ ہائی کورٹ میں زیر التواء ہے۔

ضلع پاکپتن: واٹر سپلائی کی سکیموں کی تفصیلات

*383: جناب احمد شاہ کھگہ: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئر نگ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع پاکپتن میں سال2010-11تا2012-13 کتنی رقم کس کس واٹر سپلائی کی سکیم پر خرچ ہوئی، نام اور تخمینہ لاگت بتائیں؟
(ب) کتنی واٹر سپلائی کی سکیمیں مکمل ہو گئی ہیں اور کتنی زیر تکمیل ہیں؟
(ج) جو سکیمیں ابھی زیر تکمیل ہیں حکومت کب تک مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) ضلع پاکپتن میں سال2010-11تا2012-13 میں کل 30 عدد واٹر سپلائی سکیمیں مکمل کی گئیں۔(تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)
(ب) ضلع پاکپتن میں 29 سکیمیں مکمل ہو گئی ہیں اور ایک واٹر سپلائی سکیم قبولہ ٹاؤن تحصیل عارف والا ڈسٹرکٹ پاکپتن زیر تکمیل ہے۔
(ج) ضلع پاکپتن میں ایک واٹر سپلائی سکیم قبولہ ٹاؤن تحصیل عارف والا ڈسٹرکٹ پاکپتن زیر تکمیل ہے جو کہ حکومت 2013-14 میں مکمل کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔

شیخوپورہ:پی پی۔166 میں لگائے گئے ٹیوب ویلز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*392:جناب فیضان خالد ورک:کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پی پی۔166 شیخوپورہ میں 2010 سے آج تک محکمہ نے کتنے ٹیوب ویلز کہاں کہاں لگائے؟
(ب) اس حلقہ میں حکومت مزید کتنے واٹر سپلائی کے لئے ٹیوب ویلز کہاں کہاں لگانے کا ارادہ رکھتی ہے اور کب تک؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) محکمہ ہذا نے حلقہ پی پی۔166 میں 2010 سے آج تک کوئی بھی ٹیوب ویل نہیں لگایا۔
(ب) سالانہ ترقیاتی پروگرام 2013-14 میں اس حلقہ (پی پی۔166) میں کوئی نیا منصوبہ واٹر سپلائی کے لئے ٹیوب ویل لگانے کا نہ ہے، تاہم عوامی حلقوں کی ڈیمانڈ پر غور کیا جا سکتا ہے۔ پانی ٹیسٹ کروانے کے بعد ضرورت کے پیش نظر نئی واٹر سپلائی سکیم کو سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کرنے کے لئے سفارش کی جا سکتی ہے۔

راولپنڈی: محکمہ کو فراہم کیا گیا بجٹ و دیگر تفصیلات

*420: جناب اعجاز خان: کیا وزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ راولپنڈی کو سال13۔2012کے دوران کل کتنی رقم کس کس مد میں موصول ہوئی؟

(ب) متذکرہ عرصہ کے دوران کتنی رقم کن کن سکیموں پر خرچ ہوئی، سکیموں کے نام، تخمینہ لاگت اور مدت تکمیل وغیرہ کی مکمل تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) اس وقت کتنی سکیمیں مکمل ہو چکی ہیں اور کتنی پر کام ہو رہا ہے، جن سکیموں پر کام ہو رہا ہے وہ کب تک مکمل ہو جائیں گی؟

وزیر ہاؤسنگ و شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ (جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ راولپنڈی کو سال13-2012 کے دوران مندرجہ ذیل رقوم مختلف مدوں میں موصول ہوئیں:۔

-1	سالانہ ترقیاتی منصوبے(ADP)	272.764 (Million)
-2	ایم این اے،ایم پی اے چالیس ملین کے پیکج	47.500 Million
-3	ایم این اے ضلعی پیکج	7.000 Million
-4	سپیشل پیکج	5.000 Million
-5	سپلیمنٹری گرانٹ	15.500 Million
-6	ضلعی سالانہ ترقیاتی پروگرام	3.593 Million
	ٹوٹل فنڈز	351.357 Million

(ب) سال13-2012کے دوران مندرجہ ذیل رقوم مختلف مدوں میں خرچ ہوئی ہیں:۔

-1	سالانہ ترقیاتی منصوبے(ADP)	271.677 (Million)
-2	ایم این اے،ایم پی اے چالیس ملین کے پیکج	46.230 Million
-3	ایم این اے ضلعی پیکج	7.000 Million
-4	سپیشل پیکج	5.000 Million
-5	سپلیمنٹری گرانٹ	10.937 Million
-6	ضلعی سالانہ ترقیاتی پروگرام	2.223 Million
	ٹوٹل فنڈز	343.067 Million

تفصیل جز(الف)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

درج بالا فنڈز میں سے مبلغ244.015 ملین روپے واٹر سپلائی کی مد میں اور مبلغ 99.052 ملین روپے ڈرینج کی مد میں خرچ ہوئے۔

(ج)

1۔ سال2012-13 میں 65 سکیمیں مکمل ہوئیں۔ تفصیل جز(ب)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

2۔ 11 سکیموں پر کام ہو رہا ہے۔9 سکیمیں سال2013-14 میں مکمل ہو جائیں گی۔2 سکیمیں 2014-15 میں مکمل ہوں گی۔ تفصیل جز(ج)ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

ملتان:ایم ڈی اے میں شروع کئے گئے میگا پراجیکٹ ودیگر تفصیلات

*489:جناب ظہیر الدین خان علیزئی:کیاوزیر ہاؤسنگ، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ایم ڈی اے آفس ملتان میں کس کس گریڈ کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(ب) اس آفس کو13۔2012 کے دوران کتنے فنڈز کس کس مد کے لئے فراہم کئے گئے؟

(ج) ایم ڈی اے نے10۔2009 اور11۔2010 کے دوران کتنے ڈویلپمنٹ کے میگا پراجیکٹ کہاں کہاں شروع کئے،ان کا تخمینہ کیا تھا؟

(د) کتنے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور کتنے ابھی تک زیر التواء ہیں اور کیوں؟

(ہ) زیرالتواء منصوبہ جات کب تک مکمل ہو جائیں گے؟

(و) ان منصوبہ جات کو مکمل نہ کرنے کے ذمہ داران کون کون سے افسران ہیں ان کے نام اور عہدہ سے آگاہ کریں؟

وزیر ہاؤسنگ وشہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ(جناب تنویر اسلم ملک):

(الف) تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب کی جانب سے جو فنڈ مہیا کئے گئے ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

(1) تعمیر شمالی بائی پاس20.291 ملین روپے

(2) تعمیر جنوبی پائی پاس20.00 ملین روپے

(ج) ایم ڈی اے ملتان نے مذکورہ سالوں میں کوئی میگا پراجیکٹ شروع نہ کئے۔

(د) مذکورہ بالا منصوبہ جات جو 09-2008 میں شروع ہوئے تھے فنڈز کی عدم دستیابی کی وجہ سے تاحال مکمل نہ ہو سکے ان منصوبہ جات کے نظر ثانی شدہ تخمینہ جات محکمہ پی اینڈ ڈی پنجاب میں منظوری کے لئے زیر غور ہیں۔

(ہ) ان منصوبہ جات کے لئے فنڈز اے ڈی پی 14-2013 میں مختص نہ کئے گے۔یہ منصوبہ جات بقیہ فنڈز کی دستیابی پر ایک سال کے اندر مکمل کر دیئے جائیں گے۔

(و) مطلوبہ فنڈز کی عدم دستیابی اور نظر ثانی تخمینہ کے منظوری نہ ہونے کی وجہ سے کسی افسر کو ذمہ دار نہیں ٹھہرایا جا سکتا۔

اعلان

سیکرٹری اسمبلی ڈاکٹر ملک آفتاب مقبول جوئیہ کی وفات

جناب قائم مقام سپیکر: نہایت افسوس کے ساتھ آپ کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ڈاکٹر ملک آفتاب مقبول جوئیہ جو سیکرٹری اسمبلی تھے آج صبح قضائے الٰہی سے وفات پا گئے ہیں لہذا آج کا اجلاس ملتوی کیا جاتا ہے۔اب اجلاس کل مورخہ 26۔جولائی 2013 کو صبح 00-9 بجے ہو گا۔